72571- عورت نے اپنے پیچھے بیٹی اور بھائی سوگوار چھوڑے

سوال

ایک عورت فوت ہوئی اور اس نے اپنے پیچھے بیٹی اور بھائی چھوڑا تو ہر ایک کا حصہ کیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

بیٹی کو مال متروکہ کا نصف ملے گا،
کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اللہ تعالی تمہیں تمہاری اولاد کے
متعلق حکم کرتا ہے کہ لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے، اور اگر صرف لڑکیاں ہوں
اور دو سے زیادہ ہوں تو انہیں مال متروکہ کا دو تہائی ملے گا، اور اگر لڑکی ایک ہی
ہو تو اسے نصف ملے گا النساء (11).

سائل نے اس بھائی کی حالت بیان نہیں
کی کہ آیا وہ ماں اور باپ دونوں کی طرف سے بھائی ہے، یا کہ صرف ماں کی جانب سے، یا
پھر صرف باپ کی جانب سے ؟

اگر تو وہ ماں اور باپ دونوں کی جانب
سے یا صرف باپ کی جانب سے بھائی ہے تو بیٹی کو اس کا حصہ (نصف) دینے کے بعد مال
کا باقی حصہ بھائی کو دیا جائیگا، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان
ہے :

"فرضی حصے اس کے اہل حقداروں کو دو،
اور جو باقی بچ جائے وہ قریب ترین مرد آدمی کو ملے گا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6773) صحیح
مسلم حدیث نمبر (1615).

اور یہ بھائی اس کے رشتہ داروں میں
اس کا قریب ترین مرد آدمی ہے تو اس صورت میں اسے بیٹی کے حصہ کے بعد باقی مال
ملے گا.

لیکن اگر وہ بھائی صرف ماں کی جانب
سے ہے تو پھر ترکہ کی تقسیم کا طریقہ مختلف ہوگا.

جیسا کہ بیان ہوچکا ہے کہ بیٹی کو
نصف ملے گا، اور ماں کی جانب سے یہ بھائی محروم رہے گا، لہذا وہ وراثت میں سے کسی بھی
چیز کا مستحق نہیں، کیونکہ میت کی اولاد (چاہے وہ لڑکا ہو یا لڑکی) کی موجودگی
میں ماں کی جانب سے بھائی وارث نہیں بنتا.

اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا
فرمان ہے :

**.{اور اگر وہ جس کا وارث بنا جارہا
ہے وہ کلالہ ہو چاہے مرد ہو یا عورت اور اس کا بھائی ہو یا بہن تو ہر ان میں سے ہر
ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے}**.النساء (12).

یہاں بہن یا بھائی سے مراد ماں کی
جانب سے بہن اور بھائی ہیں.

اور کلالہ اس شخص کو کہا جاتا ہے جس
کی نہ تو اولاد ہو اور نہ ہی باپ اور دادا.

علماء کرام اس پر متفق ہیں کہ اگر
میت کی کوئی اولاد ہو (چاہے وہ بیٹا ہو یا بیٹی) تو اس کی موجودگی میں ماں کی
جانب سے بھائی اور بہن وارث نہیں بن سکتے.

اسے ابن قدامہ نے المغنی (7/9)
میں نقل کیا ہے.

اس بنا بیٹی کو نصف ملے گا، جیسا کہ
بیان کیا جا چکا ہے، اور پھر اگر کوئی عصبہ مثلا چچا، اور ان کے بیٹے ہوں تو بیٹی
کو حصہ دینے کے بعد باقی بچنے والا مال وہ لے جائینگے کیونکہ وہ اس کے قریب ترین مرد
آدمی ہیں.

اور اگر وہ بھی نہ ہوں تو پھر باقی
مال متروکہ بھی بیٹی کو ہی مل جائیگا، تو اس طرح وہ سارا مال لے گی.

واللہ اعلم.